



سوال

عید کے دن گلے ملنے کا حکم

جواب

سوال: السلام علیکم، کیا عید کے دن گلے ملنا بدعت ہے؟ اور کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عید کے دن خطبے کے دوران لکڑی کا اصا ہاتھ میں رکھتے تھے؟ اردو لکھنے میں کچھ بھول ہوئی ہو تو معاف کر دینا (اصا) و سلام

جواب: اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں جب صحابہ رضی اللہ عنہم آپس میں ملتے تھے تو ہاتھ ملایا کرتے تھے اور اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے باہمی ملاقات کے موقع پر ایک دوسرے کے لیے جھکنے اور ایک دوسرے کو بوسہ دینے کی اجازت نہیں دی ہے۔ ایک روایت کے الفاظ ہیں:

آسن بن مالک رضی اللہ عنہ قال (قال رجلان: یا رسول اللہ، الرجلین منا لیتحییٰ آخاؤا أو صریفہ انحنی لہ؟ قال: لا. قال: اقلیہ ینہد ویبئیکہ؟ قال: لا. قال: اقلیہ یخزینہ ویضافہ؟ قال: نعم) واصلیہ حسنہ الالبانی فی صحیح سنن الترمذی.

اگر کوئی شخص سفر سے آیا ہو تو اس کے لیے معاف کرنا سنت ہے، چاہے عید کا دن ہو یا غیر عید کا ہو۔ ایک روایت کے الفاظ ہیں:

آسن بن مالک رضی اللہ عنہ قال: «کان أصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم إذا تلاقوا أقاموا، وإذا قدّموا من سفرٍ قاتلوا» وقال الالبانی فی «السلسلة الصحیحة»: (6/303): «فالسنة وجید».

پس باہمی ملاقات کا سنت طریقہ مصافحہ ہے اور اگر کوئی سفر سے آیا ہے تو اس کے ساتھ معاف ہے۔

چونکہ معافہ کی اصل ثابت ہے لہذا علامہ البانی رحمہ اللہ نے اس کی اجازت عام حالات میں دی ہے بشرطیکہ اسے سنت نہ سمجھے اور اس پر دامت نہ ہو اور اپنے معاشرے یا شہر کی عادت و عرف یا رواج کے تحت ایسا کر رہا ہو جبکہ شیخ صالح العثیمین رحمہ اللہ کا کہنا یہ ہے کہ عید کے دن صرف مبارک باد دینے اور مصافحہ پر اکتفا کرنا چاہیے نیچے دی گئی پوسٹ میں ہم بعض اہل علم کے اس بارے میں عربی فتاویٰ نقل کر رہے ہیں۔